

STANDARD POST, May 23, 2025

UNICEF Convenes National Media Consultation on Road Safety for Children and Youth



(Standard Post Bureau)
Hyderabad, May 22, Creating safer roads for children and young people requires strong partnerships between government, educators and communities in partnership with the media. This was the key message echoed at the National Media Consultation on Road Safety and Systems Strengthening, organized by UNICEF India today in collaboration with the Department of Mass Communication and Journalism, Maulana Azad National Urdu University (MANUU).
Opening the event, Ms. Zafrin Chowdhury, Chief of Communication, Advocacy and Partnerships at UNICEF India, emphasized the role of media in shaping public perception and

accountability. “Children’s safety on the roads demands collaborative, collective action. Safer school zones, stronger emergency care systems, and awareness campaigns all play a role. Media holds a unique power: turning statistics into compelling stories, and stories that encourage individual and societal action. Journalists, RJs, and storytellers can lead a movement for change,” she said.
More than 100 participants, including MANUU faculty and students, nearly 50 Radio Jockeys and producers, media professionals, government officials, civil society representatives, and youth advocates participated in the consultation.
Mr. P Shiv Shankar,

chief general manager regional office NHAI Hyderabad stressed upon the importance of education, enforcement, evidence and engineering as multidintions that should be considered together for making roads safer.
Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor underlined the university’s role in preparing journalists who think deeper and contribute to positive shifts. “Our students are being trained to be sensitive communicators who report with depth and responsibility. Road safety is a powerful lens to connect infrastructure, equity, and justice—and that’s the kind of journalism we must nurture,” he said.
Mr. Ramon Chesa, Chief Executive Officer of

ISADAK – An Abertis Company, Dr Zelalem Taffesse, Chief Field Office Hyderabad, UNICEF, Dr. Syed Hubbe Ali, Health Specialist, UNICEF India Country Office also addressed the gathering.
Prof. Mohammad Fariyad, Dean and Head, School of Journalism and Mass Communication, delivered welcome address. He emphasized the power of community radio and youth-driven campaigns in spreading awareness about road safety and fostering responsible road behavior, particularly among children and adolescents.
A panel discussion on “The Role of Media in Road Safety for Children and Youth” was a key feature of the day. Moderated by senior journalist Srinjoy Chowdhury the panel included representatives from media, schools and public health.
Radio participants co-created radio content through group work, facilitated by Sonia Sarkar and Prosun Sen from UNICEF as well as teachers from MANUU. Participants pledged to amplify child safety narratives and strengthen behaviour change communication through community-rooted formats, especially in underserved areas where the risks are highest.

مانو میں یونیسف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کیلئے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حبت علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔

پروفیسر محمد فریاد، صدر روڈ این ایف سی ہے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ "بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کارول" منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سر نجوئے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعہ ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسف کی سونیا سرکار اور پروسین سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر پورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے بڑے فارمیٹس کے ذریعہ عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔



نفاذ، اور پاپیڈا رانجمنٹنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کیونیکٹیو بننے کی تربیت دی جا رہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو چاٹنے کا ایک طاقتور آلہ ہے اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چسپڑھانا ہے۔ مسٹر رامن چیسا، چیف ایگزیکٹو آفیسر ISADAK - An Abertis Company، ڈاکٹر زیلا ایم تقیہ، چیف فیلڈ

حیدرآباد، سماج نیوز سروسز پر پریس ریلیز: بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سسٹمز اسٹریٹجی ٹنگ پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسف انڈیا نے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پراثر بنانے پر زور دیا گیا۔

تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسف انڈیا کی کمیونیکیشن، ایڈوکیسی اور پائرسٹریٹجی کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کر دیا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک اٹوٹی طاقت رکھتا ہے: اعداد و شمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آر جے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیونکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا

کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں، مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں مانو میں یونیسیف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کے لیے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام



حیدرآباد، 22 مئی (پریس نوٹ) بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سسٹمز اسٹریٹجی پر قومی میڈیا کنسلٹیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسیف انڈیا نے شعبہ تریل عامہ و صحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسیف انڈیا کی کمیونیکیشن

رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو چانچنے کا ایک طاقتور آلہ ہے۔ اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسٹر راسن چپسا، چیف ایگزیکٹو آفیسر Abertis An – ISADAK Company، ڈاکٹر زیلا لیم تھیسے، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حب علی، ہیلتھ اسپیشلسٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر روڈ اینیم سی جے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ، بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول” منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سرنجوائے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یونیسیف کی سونیا سرکار اور پرون سین اور مانو کے ساتھ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کمیونٹی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔

ایڈووکیسی اور پارٹنرشپس کی چیف مہترہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے۔ محفوظ اسکول زونز، مضبوط ہنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں سبھی اپنا رول کر دار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک اٹوٹی طاقت رکھتا ہے: اعداد و شمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاکی (آر جے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پرفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیو شکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پایدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کمیونیکیشن بننے کی تربیت دی جا رہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ

مانو میں بچوں اور نوجوانوں کیلئے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسز رامن چیمبا، چیف ایگزیکٹو آفیسر ISADAK، Abertis Company، ڈاکٹر زیلا لیم تھی، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید حب علی، ہیلتھ ایسیسٹنٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر و ڈین ایم سی ہے، مانو نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کیونٹی ریڈیو اور نوجوانوں سے ملنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل مباحثہ "بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول" منعقد ہوا۔ جس میں سینئر صحافی سر تجو سے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈیو مواد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جسے یوشیویت کی سونیا سرکار اور پروکین سین اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا۔ شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو وسعت دینے اور کیونٹی سے جو سے فارینش کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواصلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔



انجینئرنگ ہر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید بین آسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کیونٹیکٹیو بننے کی تربیت دی جا رہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو پانچنے کا ایک طاقتور آگے ہے بی اور بی

حیدرآباد، 22 مئی، پریس ریڈیو، ہمارا سماج: بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سٹریٹجیٹک پرفورمنس میڈیا کمیشن میں پیش کیا گیا جس کا اجلاس آج یوشیویت انڈیا نے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ، قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پر اثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یوشیویت انڈیا کی کیونٹیکشن، ایڈووکیسی اور پارٹنرشپ کی چیف محترمہ ظفرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضا کرتی ہے۔ محفوظ اسکول روز، محفوظ جنگامی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی مہمیں بھی اپنا رول کر دیا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک اہم طاقت رکھتا ہے: اعداد و شمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل

کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاک (آرے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، شامل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ، تقریباً 50 ریڈیو یا میڈیا اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسز پی شیو شکر، چیف جنرل منیجر، بچوں آف NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پایدار

مانو میں یونیسف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کے لیے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام



الحیات نیوز سروس
حیدرآباد: بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سماج اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی سینیٹر اسٹیٹمنٹنگ پر قومی میڈیا ایشیاء میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسف انڈیا نے شعبہ ترسیل ماسرو صحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کیا۔

ماہرین بچوں اور نوجوانوں کی سڑکوں پر حفاظت میں میڈیا کا رول "منعقد ہوا۔ جس میں سینیٹر صحافی سرنجوانے چودھری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ شرکاء نے گروپ ورک کے ذریعے ریڈ یوماد کو مشترکہ طور پر تخلیق کیا، جس سے یونیسف کی سونیا سرکار اور پروڈکشن اور مانو کے اساتذہ نے فراہم کیا تھا شرکاء نے بچوں کی حفاظت پر رپورٹوں کو مدحت دینے اور کمیوتی سے جڑے فارمیٹس کے ذریعے عوام کے رویے میں تبدیلی کے مواسلات کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔

یہ وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔ مسٹر راجن جیسا، چیف ایگزیکٹو آفیسر AnISADAK، ڈائریکٹر Abertis Company، چیف فیلڈ آفس حیدرآباد، UNICEF، ڈائریکٹر سب ٹی، نیشنل انسٹیٹیوٹ، UNICEF انڈیا کنٹری آفس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر روڈ این ایجی ہے، مانو نے فیہ مقدم کیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے میں کمیوتی ریڈ یو اور نوجوانوں سے چلنے والی مہموں کی طاقت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک پینل

چیٹ جنرل ٹیچر راجن آفس NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پاپیٹار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفیسر سید بین آسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا جنہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو ساس کیونیکٹیو ٹیکنیکل تربیت دی جانی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ روڈنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو پانچنے کا ایک طاقتور آگ ہے اور

اسکول روز، مضبوط بنیادی دیکھ بھال کے نظام، اور آگاہی ہمیں بھی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک انوکھی طاقت رکھتا ہے: انداد و شمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈ یو جاک (آرے)، اور رہنمائی ناسنے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد از 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ تقریباً 50 ریڈ یو جاکیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسز پنی شیو شکر،

دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم عنصر قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ رویہ قوانین کا بہتر نفاذ اور نظامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو براثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسف انڈیا کی کمیونیشن، ایڈوکیسی اور پارٹنرشپ کی چیٹ مسز مرٹن چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی شکل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت، باہمی اجتماع کی کارروائی کا تقاضہ کرتی ہے محفوظ

مانو میں یونیسف کے زیر اہتمام بچوں اور نوجوانوں کے لیے روڈ سیفٹی پر شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد، 22 مئی (پریس نوٹ) بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ سڑکیں بنانے کے لیے حکومت، ماہرین تعلیم، سائنس اور میڈیا کو اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ کلیدی پیغام تھا جس کی بازگشت روڈ سیفٹی اور سسٹمز اسٹریٹجی ٹنگ پر قومی میڈیا کونسلیشن میں پیش کیا گیا جس کا اہتمام آج یونیسف انڈیا نے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت، مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ آف ریویو کی سربراہی میں منعقد کیا۔

دن بھر جاری رہنے والے اس پروگرام میں سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کو بچوں کے اہم حقوق، صحت عامہ اور ترقی کا ایک اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔ اور اس میں سڑک پر حفاظت، محفوظ روڈ قوانین کا بہتر نفاذ اور مقامی اصلاحات میں صحافت کے رول کو پراثر بنانے پر زور دیا گیا۔ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے، یونیسف انڈیا کی کیونسلیشن، ایڈووکیسی اور پارتنرشپس کی چیف ممبر فلنٹرین چودھری نے عوامی تاثر اور جوابدہی کی تشکیل میں میڈیا کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر بچوں کی حفاظت باہمی، اجتماعی کارروائی کا تقاضا کرتی ہے۔ محفوظ اسکول روز، مشہور بنگامی دیکھ



کہا کہ یونیورسٹی میں طلبہ کو حساس کیونسلیز بننے کی تربیت دی جا رہی ہے جو گہرائی اور ذمہ داری کے ساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ روڈ سیفٹی، بنیادی ڈھانچے، مساوات اور انصاف کو چاہنے کا ایک طاقتور آگے بڑھنا اور یہی وہ اسی نوعیت کی صحافت کو ہمیں پروان چڑھانا ہے۔

مسٹر رامن چیسما، چیف ایگزیکٹو آفیسر An Abertis | I S A D A K Company، ڈاکٹر زیلا لیم تھیے، چیف فیلڈ آفیسر حیدرآباد، UNICEF، ڈاکٹر سید

کے نمائندوں، اور نوجوان وکلاء نے پروگرام میں حصہ لیا۔ مسٹر پی شیو شکر، چیف جنرل منیجر ریجنل آفیسر NHAI حیدرآباد نے سڑکوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام عناصر بشمول تعلیم، قوانین کا نفاذ، اور پابدار انجینئرنگ پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ پروفسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صحافیوں کی تربیت میں یونیورسٹی کے کردار پر زور دیا انہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی معاملے پر گہرائی سے سوچیں اور مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ادا کریں۔ انہوں نے

بیمال کے نظام، اور آگاہی ہمیں سچی اپنا رول کردار ادا کرتے ہیں۔ میڈیا ایک اٹوٹی طاقت رکھتا ہے: اعداد و شمار کو بہترین رپورٹوں میں تبدیل کرنا، اور ایسی رپورٹیں جو انفرادی اور معاشرتی عمل کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ صحافی، ریڈیو جاگی (آر جے)، اور کہانی سنانے والے تبدیلی کی تحریک کی قیادت کر سکتے ہیں۔ زائد 100 شرکاء، بشمول اردو یونیورسٹی کے ساتھ 50 اور طلبہ تقریباً 50 ریڈیو جاگیز اور پروڈیوسرز، میڈیا پروفیشنلز، سرکاری افسران، مول سوسائٹی

جہاں خطرات سب سے زیادہ ہیں۔